Friday Sermon

مختصر فضائل واحکام قربانی

Ritual of Sacrifice

حافظ محمّد ابو بکر سجاد علوی (خطیب لندن)

حامداً و مصلیاً۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اما بعد

قال اللہ تبارک وتعالیٰ:

انَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ۔ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ۔

(اے محمد ﷺ) ہم نے تم کو خیر کثیر عطا فرمائی ہے۔

تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھو اور قربانی دیا کرو۔

بے شک تمہارا دشمن ہی بے نام ونشان ہے۔

قربانی کیا ہے؟

قربانی، قرب سے ہے۔

اس کے معنی یہ ہیں کہ ہر وہ کام جس سے اللہ کی قربت حاصل ہو مثلاً:

نماز، روزہ بدنی قربانی ہے،

زکوۃ مالی قربانی ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ جو جمعہ کی نماز کیلئے اول وقت میں پہنچتا ہے اس نے گویا ایک اونٹ قربان کیا۔(حدیث:من راح فی السّاعۃ الاولٰی فکاَنّما قرّب بدنہ۔)

عید الاضحٰی کے موقع پر جانور کی قربانی سنّت ابراھیمیؑ ہے اور شعائر اسلام میں سے ہے۔

قربانی ہر امّت کیلئے ضروری تھی۔ ولکلّ امّۃ جعلنا منسکاً۔ ہر امّت کیلئے ہم نے قربانی مقرر کی۔

قربانی کے دنوں میں قربانی بہت اجر والا عمل ہے۔

ہمارے دین میں ہر عمل کا ایک وقت مقرر ہے:

نماز کے وقت پر نماز،

حج کے موقع پر حج،

زکوٰۃ فرض ہو تو زکوٰۃ کی ادائیگی،

رمضان کے دنوں میں روزے،

رمضان کی راتوں میں قیام اور تراویح بہترین اعمال ہیں۔

اسی طرح قربانی کے دنوں میں قربانی محبوب ترین عمل ہے۔

وجوبِ قربانی:

قربانی ہر عاقل، بالغ، مقیم (جو ایّام قربانی کے دوران شرعی مسافر نہ ہو)، صاحب نصاب یا صاحب استطاعت مسلمان مرد و عورت پر واجب ہے۔

قربانی کی اہمیّت:

رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کے بعد ہر سال قربانی فرمائی، کسی سال ترک نہیں کی جس سے اس کی فضیلت واہمیت کا اندازہ ہوتا ہے۔

آپ ﷺ نے قربانی نہ کرنے پر ناگواری کا اظہار ان الفاظ میں فرمایا:

من وجد سعة لان یضحی فلم یضح فلا یحضر مصلّانا۔

جو شخص قربانی کرسکتا ہے اس کے باوجود قربانی نہیں کرتا اس کو ہماری عید گاہ میں آنے کی ضرورت نہیں۔

حضور ﷺ سے پوچھا گیا **ما ھٰذہ الاضاحی؟** یہ قربانی کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا **سنّت ابیکم ابراھیم** یہ تمھارے جدامجد ابراھیمؑ کی سنّت ہے۔

صحابی نے پھر پوچھا: **مالنا فیھا یا رسول اللہ؟** ہمارے لئے اس میں کیا ثواب ہے؟ آپؐ نے فرمایا: **لکلّ شعر اجر** ہر بال کے بدلے ایک نیکی ہے۔ پھر پوچھا گیا: **فالصوف یا رسول اللہ!** آپ ﷺ نے فرمایا کہ اون کے بارے میں بھی یہی حکم ہے: اون کے ہر ریشہ کے بدلے میں نیکی ہے۔ (ابن ماجہ)

قربانی کے دنوں میں قربانی سے بڑھ کر کوئی عمل اللہ کو پسند نہیں اور قربانی کے جانور کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ قربانی کرنے والے کی مغفرت فرمادیتے ہیں۔ (مشکوٰۃ شریف)

نیّت کی درستگی

قربانی کرنے والے کیلئے ضروری ہے کہ وہ قربانی صرف اللہ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کیلئے کرے۔ کوئی اور دنیاوی مقصد ریاکاری، دکھلاوا مثلاً سوشل میڈیا پر جانور کی نمائش یا محض گوشت خوری مقصد نہ ہو۔

قرآن مجید کے اندر ارشاد ہے:لن ینال اللہ لحومھا ولا دمائھا و لٰکن ینالہ التقوٰی منکم اللہ تعالی کو تمھاری قربانیوں کا خون اور گوشت نہیں پہنچتا بلکہ تمہاری طرف سے تقوٰی پہنچتا ہے۔

قربانی کا گوشت

قربانی کا گوشت غرباء و مساکین کو اہتمام سے دینا چاہیئے،(فکلو منھا و اطعموالبائس الفقیر)۔

حسب ضرورت خود بھی کھاسکتے ہیں۔اسی طرح رشتہ داروں، دوستوں، پڑوسیوں، مسلمان، غیر مسلم، سب کو دیا جاسکتا ہے۔

لیکن سارا گوشت خود رکھ لینا قربانی کے مقاصد کے منافی ہے۔

دعائیں:

اعمال صالحہ میں اخلاص پیدا کرنے کیلئے یہ دو دعائیں بہت مفید ہیں۔

قربانی سے پہلے اخلاص نیّت کیلئے بھی ان کو پڑھا جاسکتا ہے۔

قل انّ صلاتی و نسکی و محیای و مماتی للہ ربّ العالمین۔

انّی وجھت وجھی لّلذی فطر السموٰت و الارض حنیفاً و ما انا من المشرکین۔